1

Class 8th

حمد

تشریح

حمد و ثنا ہو تیری کون و مکان والے ------------ بے شک رحیم ہے تو رحمت نشان والے

شاعر محمد اسماعیل میر ٹھی اس بند میں اللہ کی حمد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تمام تعریفیں اللہ کیلیے ہیں جو دو جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اللہ ہر چیز عطا کرنے والا ہے۔ قرآن اور عرش کا مالک اللہ ہے۔ اللہ کے سامنے سب سجدہ ریز ہوتے ہیں۔ اے اللہ تو رحیم بھی ہے اور رحمٰن بھی۔

یوم جزا کا مالک خالق ہمارا تو ہے -------------- رستہ دکھادے سیدھا او آسمان والے

اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے اللہ تو قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگ تے ہیں۔ ہماری ایک آرزو پوری کر دیجئے۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا دیجے۔

وہ راستہ دکھا تو پروردگار عالم ---------- تیری نظر میں ٹھہرے جو عزشان والے

شاعر اس بند میں فرماتے ہیں کہ اے اللہ ہمیں ان لوگوں کے راستہ پر چلا جن سے تو راضی ہوا۔ جنھیں تم نے اپنی نعمتوں سے نوازا اور جن کا نام آج تک باقی ہے۔

معتوب ہیں جو تیرے اے مالک یگانہ ------------ مقبول یہ دعا ہو اے آسمان والے

اس بند میں شاعر فرماتے ہیں کہ اے اللہ ہمیں ان لوگوں کا راستہ مت دکھائے جن سے تو ناراض ہو گیا اور جن پر تیرا عذاب نازل ہوا۔ اے اللہ میری یہ دعا قبول فرما۔

سوال ۱) شاعر خدا سے کیا مانگتا ہے؟

جواب: شاعر خدا سے ہدایت کا راستہ مانگتا ہے۔ اور ان لوگوں کا راستہ مانگتا ہے۔ جن سے اللہ راضی ہو گیا ہے۔

سوال ۲) خدا کی نظر میں کون سے لوگ شان و شوکت والے ہیں؟

Scanned by CamScanner

جواب: شاعر کی نظر میں وہ لوگ نیک، شرافت والے ہیں جن سے خدا راضی ہو گیا۔ ان کا نام آج تک باقی ہے۔ ہم ان نیک لوگوں کے راستے پہ چلیں۔

سوال ۳) شاعر کس سے دعا مانگتا ہے؟

جواب: شاعر خدا سے دعا مانگتا ہے۔

سوال ۴) نظم کے آخری مصرعے میں شاعر نے کیا دعا مانگی ہے؟

جواب: نظم کے آخری مصرعے میں شاعر نے دعا کے قبول ہونے کی دعا مانگی ہے۔

جملے بنائیے:

1. آس و پاس
2. سہارا
3. تمام عالم
4. یا رب

کاہلی

سوال ۱) سر سید احمد خان کی نظر میں سب سے بڑی کاہلی کیا ہے؟

جواب: سر سید احمد کی نظر میں سب سے بڑی کاہلی دل کی قوت کو بیکار چھوڑنا ہے۔

سوال ۲) کون سے لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں؟

جواب: جو لوگ اپنے دل و دماغ کی قوت کو کام میں لاتے ہیں وہ لوگ بہت کم کاہل ہوتے ہیں۔

سوال ۳) انسان کس حالت میں کاہل اور بالکل حیوان صفت ہو جاتا ہے؟

جواب: جب انسان اپنے دل کی قوت کو بیکار چھوڑ دیتا ہے اور اپنی صلاحیت کو بروئے کار نہیں لاتا تو وہ کاہل اور حیوان صفت ہو جاتا ہے۔

Scanned by CamScanner

سوال ۴) اگر انسان اپنی دلی قوی کو بیکار ڈال دے تو اس کا کیا حال ہو گا؟

جواب: اگر انسان اپنی صلاحیت اور دل کی طاقت کو استعمال میں نہیں لاتا تو وہ کاہل بن جاتا ہے اور سماج کیلیے درد سر بن جاتا ہے۔

سوال ۵) ہماری قوم کی حالت کس طرح بہتر ہو سکتی ہے؟

جواب: ہماری قوم کی حالت بہتر ہونے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ ہم سب کاہلی سے توبہ کرلے اور اپنے دل کی طاقت کو کام میں لائے۔

خالی جگہ پر کیجیے

1. کہ مجبوری سے اس کیلیے محنت کی جاتی ہے۔
2. کہ اپنے اندرونی قوی کو زندہ رکھنے کی کوشش میں رہے۔
3. جن میں ان کو قوائے دلی اور قوت عقلی کو کام میں لانے کا موقعہ ملے
4. کہ ہمارے ملک میں جو ہم کو اپنے قوائے دلی اور قوت عقل کو کام میں لانے کا موقعہ نہیں رہا ہے اس کا بھی سبب یہی ہے کہ ہم نے کاہلی اختیار کی ہے
5. اس وقت تک ہم کو اپنی قوم کی بہتری کی توقعہ کچھ نہیں ہے۔

متضاد

سستی	چالاکی
اندرونی	بیرونی
مناسب	نامناسب
شک	یقین
بہتری	بدتری
بدسلیقہ	خوش سلیقہ

Scanned by CamScanner

(4)

عارضی مستقل

ضروری غیر ضروری

جملوں میں استعمال کیجیے۔

قوئ ہمیں دل کی قوئ کو استعمال میں لانا چاہیے

بسر اوقات ہم چھٹیوں میں اپنے ننہال میں بسر اوقات کرتے ہیں

خصلت وہ اچھی خصلت والا ہے

پھوہڑ کاہلی سے ہم پھوہڑ بن جاتے ہیں

وحشی وحشی جانوروں کیلیے جنگل ضروری ہے

مصروف میں اسکول کے کام میں مصروف ہوں

مستعدی میرا دوست مستعدی مزاج کا مالک ہے

توقعہ میرے والدین کو مجھ سے اچھی توقعہ ہے

حکیمانہ اقبال کی شاعری حکیمانہ باتوں سے بھری ہے

مشقت محنت اور مشقت سے ہم کامیاب ہو سکتے ہیں

صفت بنایئے

عقل عقلی

محنت محنتی

وطن وطنی

خیال خیالی

Scanned by CamScanner

علم	علمی
انسان	انسانی
حیوان	حیوانی
قوم	قومی
شخص	شخصی
ذہن	ذہنی

لل دید

سوال ۱) لل دید کس وجہ سے مشہور ہے؟

جواب: لل دید اپنی شاعری کی وجہ سے مشہور ہے

سوال ۲) لل دید کے زمانے میں کون بزرگ حضرات گزرے ہیں؟

جواب: لل دید کے زمانے میں حضرت شاہ ہمدانؒ اور حضرت شیخ نور الدین نورانیؒ گزرے ہیں

سوال ۳) حضرت شیخ نور الدینؒ کو دودھ پلاتے وقت لل دید نے کیا کہا تھا؟

جواب: لل دید نے کہا تھا کہ اگر پیدا ہونے پر نہیں شرمایا تو دودھ پینے سے کیا شرمانا۔

سوال ۴) لل دید کے واکھوں میں کن باتوں کی تلقین کی گئی ہیں؟

جواب: لل دید کے واکھوں میں جہاں اس کی اپنی زندگی کے غموں کا تذکرہ ملتا ہے وہی ان کے کلام میں اچھے کاموں کی ترکیب، خدا بے زاری سے توبہ وغیرہ ملتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

سوال۵) لل دید کو کن کن ناموں سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: لل دید کو مسلمان لل عارفہ اور ہندوں لل ایشوری کے ناموں سے یاد کرتے ہیں۔

نعت

سوال۱) شاعر نے حضرت محمد ﷺ کی کچھ صفات کا ذکر کیا ہے۔آپ ان خوبیوں کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب: آپ ﷺ سارے عالم کیلیے رحمت ہے۔آپ ﷺ بہت ہی زیادہ نرم مزاج رکھتے تھے۔ہر ایک سے اچھے سے پیش آتے تھے مصیبت میں گرفتار لوگوں کے کام آتے تھے۔ یتیموں، غریبوں، بیواؤں وغیرہ کی مدد کرتے تھے۔

سوال۲) اسلام قبول کرنے سے پہلے عربوں میں قسم قسم کی برائیاں تھیں۔شاعر نے ان کی کس کس برائی کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے جہالت اور فساد برپا کرنے کی برائیوں کا ذکر کیا ہے۔

سوال۳) حضرت محمد ﷺ غار حرا میں خدا کی عبادت کرتے تھے۔یہ غار کس جگہ واقع ہے؟

جواب: غار حرا عرب کے شہر مکہ مکرمہ کے ایک پہاڑ جسے جبل نور کہتے ہیں پر واقع ہے۔

تشریح

فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ — یتیموں کا والی، غلاموں کا مولا

یہ شعر الطاف حسین حالی کی لکھی ہوئی نعت سے لیا گیا ہے۔اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی ذات غریبوں اور مسکینوں کیلیے جائے پناہ تھی۔آپ ﷺ یتیموں اور غلاموں کا سہارا تھے۔

رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا — ادھر سے ادھر پھر گیا رخ ہوا کا

یہ شعر الطاف حسین حالی کی نعت سے لیا گیا ہے۔اس شعر میں شاعر فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کی تعلیمات سے دنیا کی حالت ہی تبدیل ہو گئی۔جہالت، کفر اور شرک کے بدلے میں توحید کا نور عام ہوا۔علم و حکمت سے لوگ آگاہ ہو گئے۔

Scanned by CamScanner

استاد کا احترام

سوال۱) کس پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے؟

جواب: استاد کے پیشے کو عظیم اور مقدس کہا گیا ہے۔

سوال۲) استاد کی رہنمائی کیوں ضروری ہے؟

جواب: جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو وہ برے اور بھلے سے ناواقف ہوتا ہے۔ زندگی میں آنے والے حالات کا اسے کچھ اندازہ نہیں ہوتا۔ صحیح اور غلط کا اسے علم نہیں ہوتا۔ پھر ایک لائق استاد ہی اسے زندگی کے نشیب فراز سے آشنا کرتا ہے۔ بغیر استاد کے فلاح و کامیابی حاصل کرنا ناممکن ہے۔

سوال۳) استاد کو سمجھنے کیلیے شاگرد کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: استاد کو سمجھنے کے لیے ایک شاگرد کو چاہیے کہ وہ اپنے استاد کا بے حد احترام کرے۔

سوال۴) نوشیروان نے اپنے بیٹے کے منہ پر چپت کیوں لگائی؟

جواب: نوشیروان نے دیکھا کہ اسکا بیٹا اپنے استاد کیلیے وضو کا پانی کا بندوبست کر رہا ہے لیکن استاد کو اعضاء خود دھونے پڑھ رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر اسے غصہ آیا اور بیٹے کو تنبیہ کرنے کیلیے چپت لگائی۔

سوال۵) سکندر اعظم نے استاد سے کیا کہا؟

جواب: سکندر اعظم نے اپنے استاد ارسطو سے کہا کہ مانگئے جو مانگنا ہے آج میں پوری دنیا کا بادشاہ ہوں۔

درست اور غلط جملے

1. صحیح
2. صحیح
3. غلط
4. غلط
5. صحیح

Scanned by CamScanner

استاد کے بارے میں دس جملے:

1. میرا استاد ایک قابل اور لائق استاد ہے۔

2. مجھے ان سے سیکھنے میں ہمیشہ اچھا لگتا ہے۔

3. وہ ہر بات کو اچھے انداز سے سمجھاتے ہیں۔

4. وہ بے وجہ کبھی غصہ نہیں ہوتے۔

5. وہ وقت کے بہت پابند ہیں۔

6. ہماری مشکلات میں وہ ہمیشہ ہماری مدد کرتے ہیں۔

7. درس کے ساتھ ساتھ وہ اچھے اخلاق کی بھی تعلیم دیتے ہیں۔

8. وہ صاف ستھرا رہنے کے عادی ہے۔

9. وہ ہمیں اپنے بچوں کی طرح پیش آتے ہیں۔

10. پورے اسکول میں ان کی عزت کی جاتی ہے۔

نوبل انعام کی کہانی

سوال۱) نوبل پرائز کس کے نام پر دیا جاتا ہے؟

جواب: یہ انعام ڈاکٹر ایلفرڈ نوبل کے نام پر دیا جاتا ہے۔

سوال۲) ہندوستان میں ادبی انعام کسے ملا؟

جواب: ہندوستان میں ادبی انعام رابندر ناتھ ٹیگور کو ملا۔

سوال۳) نوبل انعامات پہلے کن کن موضوعات پر دیے جاتے تھے؟

جواب: نوبل انعام پہلے مندرجہ ذیل موضوعات پر دیا جاتا تھا:

کیمسٹری، فزیکس، ریاضیات، ادب وغیرہ

Scanned by CamScanner

سوال ۴) الفریڈ نوبل نے کون سا ایسا کام کیا جس سے اس نے غیر معمولی دولت حاصل کی؟

جواب: الفرڈ نوبل نے ایک ایسا کیمیکل ایجاد کیا جس سے بڑے سے بڑے پہاڑ کا دل چیر سکتے ہیں۔ نیٹرو گلیسرین یہ نام ہے اس کیمیکل کا۔ اس کے علاوہ بھی الفرڈ نے بہت محنت کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت کم وقت میں اس نے بہت دولت کمائی۔

سوال ۵) الفرڈ نوبل کہاں کا رہنے والا تھا؟

جواب: الفرڈ نوبل سویڈن کا رہنے والا تھا۔

سوال) یہ کیسے معلوم ہوا ----------

ا) الفرڈ نوبل جنگ سے نفرت کرتا تھا؟

جواب: اسے جنگ سے بے حد نفرت تھی۔ اس کی دلی خواہش تھی کہ لوگ امن و امان سے زندگی گزارے۔ اسی لیے ہر سال امن کا نوبل انعام دیا جاتا ہے۔

ب) الفرڈ اپنے کارکنوں اور مزدوروں کا خیال رکھتا تھا؟

جواب: اس نے اپنے ملازموں کے رہنے کیلیے اچھے مکان تعمیر کروائے اور انہیں اپنے کاروبار میں شریک بھی کرلیا۔

ت) الفرڈ نوبل لالچی نہ تھا؟

جواب: انہوں نے اپنی ساری دولت نیک کاموں میں سرف کرنے کیلیے وقف کردی۔

سوال) مندرجہ ذیل شعبوں میں نوبل انعامات جن لوگوں کو ملے ان کے نام کے سامنے لکھیں:

جواب: سی۔ وی رمن — نباتیات اور فزیکس

رابندر ناتھ ٹیگور — ادب

ہر گوبند کھورانہ — ادویات

امرتیا سین — اقتصادیات

Scanned by CamScanner

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے:

جواب: ۱) ادویات ۲) ۱۹۱۳ ۳) نیٹرو گلیسرین ۴) شریک ۵) نفرت ۶) انعامات میں سے

سوال) تلاش کیجیے:

جواب: مستحق متعدد معذور ذہین ماہر خطرناک مشکل محنتی فراخ اچھے بڑا نمایاں چھوٹے نفرت غیر معمولی

سوال) جملوں میں استعمال کیجیے:

ادویات	ادویات سے ہم اپنے مریضوں کا علاج کر پاتے ہیں۔
اقتصادی	ہمارے قوم کی اقتصادی حالت خراب ہے۔
تحقیقی	ہمیں بھی سائنس میں تحقیقی کام شروع کر دینا چاہیے۔
حفاظت	ہمیں اپنے ایمان اور سامان کی حفاظت خود کرنی ہے۔
فصاحت	قرآن پاک تو فصاحت کا سرچشمہ ہے۔
ماحولیات	ماحولیات کو بحیثیت مضمون اب ہر کالج میں پڑھایا جاتا ہے۔
نباتات	نباتات بھی اللہ ہی نے پیدا کیے ہیں۔
کلیات	میں نے کلیات اقبال خرید لی۔
حادثات	ہمیں حادثات سے بچنے کیلیے عقل سے کام لینا چاہیے۔
واقعات	کشمیر میں پیش آنے والے واقعات سے دل دکھتا ہے۔
اخبارات	اخبارات کے ذریعے ہم اپنی بات اعلیٰ حکام تک پہنچا سکتے ہیں۔
انعام	مجھے پہلی پوزیشن لانے پر انعام ملا۔

Scanned by CamScanner